ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

((For Islamic Borhters)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو ! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں، کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کاثَواب مِلتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرْف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُود شریف کی فضیلت

سرکارِ والاتَبار، دوعالَم کے مالک ومختار، جنابِ اَحمدِ مختار صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ رَحمت نشان ہے: جو مجھ پر دُرُود پڑھتا ہے، اُس کا دُرُود مجھ تک پہنچ جاتا ہے، میں اُس کے لئے اِستِغْفار (دُعائے مغفرت) کرتا ہوں اور اِس کے عِلاوہ اُس کے لئے دس (10) نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ (1)

گندے نکمّے کمین مہنگے ہوں کوڑی کے تین کون ہمیں پالتا تم پہ کروروں دُرُود

(حدائقِ بخشش، ص ۲۷۰)

1 ۔۔۔ معجم اوسط، من اسمه احمد، ۱/ ۴۴۶، رقم: ۱۶۴۲

مختصر وضاحت: ہم ایسے نکمے اور ناکارہ ہیں کہ کوڑی کے تین حصے بھی ہم سے مہنگے ہوں گے مگر اس کے باوجود اے میرے آقا! آپ نے ہم جیسے نکموں کو بھی اپنے دامنِ کرم سے وابستہ فرمالیا، آپ پر کروڑوں درود و سلام ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثَواب کی خاطِر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔[1]

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیَّت کے کسی بھی عَمَلِ خَیر کا ثَواب نہیں مِلتا۔

(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثَواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا، ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا، ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا، ❀ دَھکّا وغیرہ لگا تو صَبْر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا، ❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا، ❀ بیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی دُعا کی بَرَکت:

حضرت سَیِّدُنا شَیْخ اِسماعیل بن علی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ حضرت سَیِّدُنا شَیْخ علی بن ھَیْتِی

---

1 ۔۔۔معجم کبیر، سھل بن سعد الساعدی۔۔۔الخ، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲

رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ جب بیمار ہوتے تو کبھی کبھی میری زَرِیْرَان والی زمین کی طرف تشریف لاتے اور وہاں کئی دِن گُزارتے۔ ایک دَفعہ آپ وہیں بیمار ہوگئے تو اُن کے پاس غَوثِ صَمَدانی، قُطبِ رَبّانِی، شَیْخ سَیِّد عَبْدُ القادِر جِیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بَغداد سے تیمارداری کے لئے تشریف لائے، یُوں دونوں اَوْلِیائے کِرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمَا میری زمین پر جمع ہوگئے، یہاں دو کھجور کے دَرَخْت تھے جو چار(4) بَرَس سے خُشْك تھے اوراُنہیں پھل(Fruit) نہیں لگتا تھا۔ ہم نے اُن کو کاٹنے کا اِرادہ کیا تو حضرت سَیِّدُنا شَیْخ عَبْدُ القادِر جِیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اُن میں سے ایک کے نیچے وُضُو کیا اور دُوسرے کے نیچے دو نَفْل ادا کیے۔ دیکھتے ہی دیکھتے دونوں دَرَخْت سَبز ہوگئے، اُن کے پتّے نکل آئے اور اُسی ہفتے میں اُن کا پھل آگیا حالانکہ وہ کھجوروں کے پھل کا وَقْت نہیں تھا۔ میں نے اپنی زمین سے کچھ کھجوریں لے کر آپ کی خدمت میں حاضِر کر دیں، آپ نے اُس میں سے کھائیں اور مجھ سے فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ تیری زمین، تیرے دِرْہَم، تیرے صاع (مخصوص پیمانے) اور تیرے (جانْوروں کے) دُودھ میں بَرَکت دے۔"

حضرت سَیِّدُنا شَیْخ اِسماعیل بن علی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: میری زمین میں اِس سال کی مِقدار سے 2 سے 4 گُنا زیادہ فصلیں پیدا ہونا شُروع ہو گئیں، اب میرا یہ حال ہے کہ جب میں ایک دِرْہَم خَرْچ کرتا ہوں تو اُس سے میرے پاس دو(2) سے تین(3) گُنا مال آجاتا ہے اور جب میں گَنْدُم کی سو (100) بوریاں کسی مکان میں رکھتا ہوں پھر اُس میں سے پچاس(50) بوریاں خَرْچ کر ڈالتا ہوں اور باقی کو دیکھتا ہوں تو سو(100) بوریاں مَوْجُود ہوتی ہیں۔ میرے جانور اِس قَدَر بچّے جَنْتے ہیں کہ میں اُن کا شُمار(Counting) بُھول جاتا ہوں۔ یہ حالت حضرت سَیِّدُنا شَیْخ عَبْدُ القادِر جِیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی بَرَکت سے اب تک باقِی ہے۔ (بهجة الاسرار، ذکر فصول من کلامه...الخ، ص ۱۹۱)

بَہار آئے میرے بھی اُجڑے چَمن میں چلا کوئی ایسی ہَوا غَوثِ اَعْظَم

رہے شاد و آباد میرا گھرانا کَرم اَز پئے مُصْطَفٰے غَوثِ اَعْظَم

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۵۵۳)

سُلطانِ وِلایت غَوثِ پاک وَلیوں پہ حکومت غَوثِ پاک

شہبازِ خطابت غَوثِ پاک فانُوسِ ہِدایت غَوثِ پاک

♣مرحبا یا غَوثِ پاک♣مرحبا یا غَوثِ پاک♣مرحبا یا غَوثِ پاک

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بَیان کردہ حِکایت اپنے اندر بہت سے مَدَنی پُھول سموئے ہوئے ہے مثلاً ہمارے غَوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ پابندِ سُنّت تھے کہ آپ دیگر سُنَّتوں پر عمل پیرا ہونے کے ساتھ ساتھ بیماروں کی عِیادت کرنے والی سُنّت ادا فرماتے تھے، لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم بھی غَوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے نَقْشِ قَدَم پر چلتے ہوئے مریضوں کی عِیادت والی اِس سُنّت کو اپنائیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ کُتُبِ اَحادِیْث میں کئی مقامات پر **بیمار کی عِیادت** کرنے کے عَظِیْمُ الشَّان فضائل بَیان ہوئے ہیں۔ آیئے! بطورِ تَرْغیب تین(3) فَرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سُنتے ہیں چُنانچہ

(1) مُسَلمان جب اپنے مُسَلمان بھائی کی عِیادت کرتا ہے تو وہ (اُس کے پاس سے) لوٹ آنے تک جنّت کے باغ میں رہتا ہے۔ (مسلم، کتاب البرّ و الصلة و الآداب، باب فضل عیادة المریض، ص ۱۰۶۵، حدیث: ۲۵۶۸)

(2) جو مُسَلمان صُبْح کے وَقْت کسی مُسَلمان کی عِیادت کرے تو ستّر ہزار (70000) فِرِشْتے اُسے شام تک دُعائیں دیتے ہیں اور جو شام کے وَقْت عِیادت کرے تو صُبْح تک ستّر ہزار (70000) فِرِشْتے اُسے دُعائیں دیتے ہیں اور اُس کے لیے جنّت میں باغ ہو گا۔ (ترمذی، کتاب الجنائز عن رسول اللّٰہ، باب ما جاء فی عیادة المریض، ۲/۲۹۰، حدیث: ۹۷۱)

(3) جو اچّھی طرح وُضو کرے اور طَلَبِ ثواب کے لیے اپنے مُسَلمان بھائی کی بیمار پُرسی کرے تو ستّر (70) سال کے فاصِلے پر دوزَخ سے دُور رکھا جائے گا۔ (ابوداود، کتاب الجنائز، باب فی فضل العیادة علی

وضوء، ۲۴۸/۳، حدیث:۳۰۹۷)

مشہور مُفَسِّرِ قُرآن، حکیمُ الاُمَّت حضرت مُفْتی اَحمد یار خان نَعِیْمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اِس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: باوُضو بیمار پُرسی کی جائے کیونکہ عِیادت لَفْظِی اور مَعْنَوِی اِعتبار سے عِبادت ہے اور عِبادت باوُضُو بہتر ہے، نیز عِیادت میں دُعا اور مَرِیْض(Patient) پر کچھ پڑھ کر دَم کرنا ہوتا ہے اور باوُضو دُعا و دَم بہتر ہے، بعض لوگ باوُضو قُربانی فاتِحہ و اِیْصالِ ثَواب کراتے ہیں بلکہ گیارھویں شریف کا کھانا باوُضو پکاتے اور کھاتے ہیں، یہ حدیث اُن کی اَصْل ہے۔(مرآۃ المناجیح، ۲/ ۴۱۶ بتغیر)

سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! سُنا آپ نے کہ مُسلمان کی عِیادت کرنا کس قَدَر زَبَرْدَسْت عمل ہے کہ مُسلمان کی عِیادت کرنے والا واپس لوٹنے تک جنّت کے باغ میں ہوتا ہے، مُسلمان کی عِیادت کرنے والے کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مَعْصُوم فِرِشْتے دُعاؤں سے نَوازتے ہیں، مُسلمان کی عِیادت کرنے والے کو جنّت میں ایک باغ عطا کیا جائے گا، مُسلمان کی عِیادت کرنے والا سترّ (70) سال کے فاصِلے پر دوزخ سے دُور رکھا جائے گا۔ **یادرہے!** بیمار کی عِیادت کرنا کارِ ثَواب ہے لیکن بعض اَوْقات عِیادت کرنے والے مریض کے لئے راحت کے بجائے زحمت کا باعِث بَن جاتے ہیں۔ بِلاضَرورت مَرَض کی تَفْصِیل پُوچھنا، طِبّی مُعامَلات سے لاعِلْم ہوتے ہوئے بھی اُسے طرح طرح کے مَشْوَرے دینا اور دیگر فُضول سُوالات کرنا مریض کے لئے تکلیف و دل آزاری کا سَبَب بن جاتے ہیں، بَہرحال عِیادت کرنے میں مریض کی کَیْفِیَت کا خَیال رکھنا بے حد ضَروری ہے اور اگر یہ محسوس ہو کہ ہماری مَوْجُودگی مریض کے لئے تکلیف کا سَبَب ہے تو جَلْد وہاں سے رَوانہ ہو جانا چاہیے۔

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: اَفْضَلُ الْعِیَادَۃِ سُرْعَۃُ الْقِیَامِ بہترین عِیادت جَلْد اُٹھ جانا ہے۔(شعب الایمان، باب فی عیادۃ المریض، فصل فی آداب العیادۃ، ۶/ ۵۴۲، حدیث: ۹۲۲۱)

حکیمُ الاُمَّت مُفْتی اَحمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اِس حدیثِ پاک کے تَحت لکھتے ہیں: یہ تمام اُس

صورت میں ہے جب بیمار کو اُس کے بیٹھنے سے تکلیف ہو۔(مرآۃ المناجیح، ۲/ ۴۳۳)حضرت علّامہ علی قاری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: جس وَقْت یہ گُمان ہو کہ مریض اُس شخص کے زِیادہ بیٹھنے کو تَرْجیح دیتا ہے، مَثَلًا وہ اُس کا دوست یا کوئی بُزُرگ ہے یا وہ اُس میں اپنی مَصْلَحَت(بَھلائی) سمجھتا ہے، اِسی طرح کوئی اور فائدہ ہو تو اُس وَقْت مریض کے پاس زِیادہ دیر بیٹھنے میں کوئی حَرَج نہیں۔(مرقاۃ المفاتیح، کتاب الجنائز، ۴/ ۶۰، تحت الحدیث: ۱۵۹۱)

بیان کردہ حِکایت میں دُوسرا مَدَنی پُھول یہ ہے کہ سَرکارِ بَغداد، حُضورِ غَوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ صاحِبِ کرامَت بُزُرگ تھے کہ آپ کے وُجُودِ مَسْعُود کی بَرَکت سے سُوکھے دَرَخْت بھی ہَرے بَھرے ہو کر بے موسم پھل دینے لگ جاتے جبکہ آپ کو بارگاہِ خُداوَنْدی میں وہ بُلند وبالا مقام ومرتبہ حاصِل تھا کہ جس خوش نصیب کے حق میں آپ بَرَکت(Blessing)کی دُعا فرمادیتے تو اُس کے وارے ہی نیارے ہو جاتے تھے کیونکہ آپ مُسْتَجَابُ الدَّعْوَات تھے یعنی آپ کی دُعائیں بہت زِیادہ مقبول ہوتی تھیں جیسا کہ بَیان کَردَہ حِکایت سے معلوم ہوا کہ آپ نے حضرت شَیْخ اِسماعیل بن علی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی زمین کو نہ صِرْف اپنے وُجودِ مَسْعُود سے سَرفَراز فرمایا بلکہ اُن کے لئے دُعائے بَرَکت بھی فرمائی، آپ کے مُقَدَّس لبوں سے نِکلی ہوئی دُعا دَرَجۂ قَبُولِیَّت کی مِعْرَاج کو پہنچ گئی، چُنانچہ مُخْتَصَر سے عَرْصے میں حضرت سَیِّدُنا شَیْخ علی بن اِسماعیل رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے اَناج کی پیداوار میں نہ صِرْف دو(2) سے چار(4) گُنا اِضافہ ہو گیا بلکہ آپ کے جانوروں کی اِس قَدر کَثْرَت ہو گئی کہ وہ اَعداد و شُمار سے باہر ہو گئے۔ معلوم ہوا! اللّٰہ والوں کی دُعامیں بہت تاثِیر ہوتی ہے لٰہذا جب کبھی اللّٰہ والوں کی بارگاہ میں حاضِری کا شَرَف حاصِل ہو تو ہمیں چاہئے کہ ہم مَوْقع کو غَنِیْمَت جانتے ہوئے اَدَب کا دامَن تھامے اُن کے فَیض سے فَیْضیاب ہونے کے ساتھ ساتھ اُن سے مال ودَولت اور شُہرت ومَنْصَب وغیرہ دُنیاوی اَغراض ومقاصِد کے حُصول کی دُعائیں کروانے کے بجائے سَلامَتیِ اِیمان، نیکیوں پر اِستِقَامت

،گُناہوں سے نَجات، بے حِساب مغفِرت اور حَرَمَین شَرِیفَین کی باادب حاضِری کی دُعاؤں کے لئے عَرض کریں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نیک بندوں سے دُعا کروانا ہمارے اَسلافِ کرام رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہِم اَجمَعِین کا مَعمُول رہاہے، جیسا کہ حضرت سَیِّدُنا اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنہُ فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے نیک لوگوں سے دُعا کروانا ہم پر لازِم فرمایا ہے کیونکہ وہ رات کو حالتِ قِیام میں اور دِن کو روزے کی حالت میں گزارتے ہیں اور فِسق وفُجُور (گُناہوں) سے دُور رہتے ہیں۔ (جامع صغیر، حرف الجیم، حدیث: ۳۵۹۰، ص ۲۱۹)

تمہارا فَضل ہے جو میں غُلامِ غَوث و خَواجہ ہوں
نہ ہو کم اَولِیا کی دِل سے اُلفت یا رَسُولَ اللہ

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص ۳۳۰)

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

آیئے! اَولِیائے کِرام رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہِم اَجمَعِین سے اپنے حق میں دُعا کَروانے کے مُتَعَلِّق اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلِسُنّت مَولانا شاہ اَحمد رضا خان رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہ کا ایک واقِعہ سُنتے ہیں چُنانچہ

دعا کے لئے تشریف لے گئے

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلِسُنّت مولانا شاہ اِمام اَحمد رضا خان رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہ فرماتے ہیں کہ میں پہلی بار کی حاضِری میں مِنیٰ شریف کی مسجد میں مَغرِب کے وَقت حاضِر تھا، جب سب لوگ مسجد سے چلے گئے تو مسجد کے اندرونی حِصّہ میں ایک صاحب کو دیکھا کہ قِبلَہ رُو (قِبلَہ شریف کی طرف مُنہ کرکے) وَظیفہ میں مَصرُوف ہیں۔ میں صَحنِ مسجد میں دروازہ (Door) کے پاس تھا اور کوئی تیسرا (شخص) مسجد میں نہ تھا۔ یکا یک ایک آواز گُنگناہٹ کی سی اندر مسجد کے معلوم ہوئی جیسے شہد کی مکّھی بولتی ہے۔ فوراً میرے قَلب (دل) میں یہ حدیث آئی: "اَھلُ اللہ کے قَلب سے ایسی آواز نکلتی ہے جیسے شہد کی مکّھی بولتی ہے۔" (مستدرک، کتاب الدعاء

...الخ، باب افضل التسبیح...الخ، ۱۸۰/۲، حدیث: ۱۸۹۸ ملخصاً) میں وظیفہ چھوڑ کر اُن کی طرف چلا کہ اُن سے دُعائے مَغْفِرت کراؤں، کبھی میں کسی بُزرگ کے پاس بِحَمْدِ اللّٰہِ تَعَالٰی دُنْیاوِی حاجَت لے کر نہ گیا ،جب گیا اِسی خیال سے کہ اُن سے دُعائے مَغْفِرت کراؤں گا۔ غَرَض دو(2) ہی قدَم اُن کی طرف چلا تھا کہ اُن بُزرگ نے میری طرف مُنہ کر کے آسمان کی طرف ہاتھ اُٹھا کر تین(3) مَرتَبہ فرمایا: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَخِیْ ھٰذَا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَخِیْ ھٰذَا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَخِیْ ھٰذَا (اے اللہ(عَزَّوَجَلَّ)! میرے اِس بھائی کو بَخش دے، اے اللہ(عَزَّوَجَلَّ)! میرے اِس بھائی کی مَغْفِرت فرما، اے اللہ(عَزَّوَجَلَّ)! میرے اِس بھائی کو مُعاف فرما۔) میں نے سمجھ لیا کہ فرماتے ہیں: ہم نے تیرا کام کر دیا اب تُو ہمارے کام میں مُخِل (رُکاوٹ ڈالنے والا) نہ ہو۔ میں ویسے ہی لوٹ آیا۔ (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۴۸۹-۴۹۰ ملتقطاً)

کرم ہو واسِطہ کُل اَوْلیاء کا
مِرا ایماں پہ مَوْلیٰ خاتِمہ ہو

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص۳۱۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رہے! جس طرح اَولیائے کِرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن کی دُعاؤں سے بگڑیاں بن جاتی اور قِسمت سَنْوَر جاتی ہے، وہیں اگر یہ حضرات ناراض ہو کر کسی کے خِلاف دُعا کر دیں تو وہ لوگوں کیلئے نِشانۂ عِبْرَت بن جاتا ہے، چُنانچہ

بزرگوں کی دعا اور دعائے ضرر کا اثر

شَیْخُ الحدیث حضرت علّامہ عبدُ الْمُصطفٰی اَعْظَمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اللہ تعالٰی کے مَحبوب بندوں (مثلًا) عُلَمَاء، اَوْلیاء اور تمام صالحِیْن (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن) کی کسی کے خِلاف دُعائیں بہت ہی خطرناک اور ہلاکت آفریں بلائیں ہیں۔ اُن بُزرگوں کی دُعائے ضَرَر اور پھٹکار وہ تلوار ہے جس کی کوئی

ڈھال نہیں اور یہ تباہی وبَربادِی کا وہ زہر آلود تیر ہے جس کا نشانہ کبھی خطا نہیں کرتا، لہٰذا ہر مسلمان پر لازِم ہے کہ زِنْدَگی بھر ہر ہر قدَم پر یہ دھیان رکھے کہ کبھی بھی اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی شان میں ذرّہ بھر بھی بے اَدَبی نہ ہونے پائے اور بُزُرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن میں سے کسی کی بھی دُعائے ضَرَر نہ لے بلکہ ہمیشہ اِس کوشش میں لگا رہے کہ خُدا عَزَّوَجَلَّ کے نیک بندوں کی دُعائیں ملتی رہیں کیونکہ نیک بندوں کی نُقصان کے لئے دُعائیں بَربادِی کا خَوفناک سِگْنَل (Signal اِشارہ) اور اُن کی دُعائیں آبادی کا شیریں پھل ہیں۔ [1]

ایک اور مَقام پر فرماتے ہیں: اللہ والوں کی دُعائیں اُس تِیر (Arrow) کی طرح ہوتی ہیں جو کَمان سے نکل کر نِشانہ سے بال برابر خَطا نہیں کرتیں۔ اِس لئے ہمیشہ اِس کا خیال رکھنا چاہیے کہ کبھی بھی کسی بد دُعا کی زَد اور پھٹکار میں نہ پڑیں اور بے دِینوں کی طرح ہر گز ہر گز یہ نہ کہا کریں کہ میاں کسی کی دُعا یا بدؔ دُعا سے کچھ نہیں ہوتا، یہ لوگ خَواہ مخواہ لوگوں کو بدؔ دُعا دھونس دیا کرتے ہیں بلکہ یہ اِیمان رکھیں کہ بُزُرگوں کی دُعاؤں اور بدؔ دُعاؤں میں بہت زِیادہ تاثیر ہے۔(کراماتِ صحابہ، ص۱۶۳ ملتقطاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شہنشاہِ بَغداد، حُضور غَوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی کرامات سُن کر ہمارے دلوں میں آپ کی عَقِیْدَت و مَحَبَّت اور شان و عظمت مزید بڑھتی جائے گی، آیئے! آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا مُخْتَصَر تَعَارُف سُنتے ہیں۔

غَوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا نام و نسب

حضرت سَیِّدُنا غَوثِ اَعْظَم، شَیْخ عَبْدُالقادِر جیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی وِلادتِ باسَعادَت، یکم رَمَضان ۴۷۰ھ جمعۃُ المُبارک کو جِیلان میں ہوئی۔ غَوثِ پاک کا نامِ نامی، اِسمِ گرامی عَبْدُالقادِر اور

---

1 ... کراماتِ صحابہ، ص۱۳۶

کُنْیَت ابُو محمد ہے۔ مُحْیُّ الدِّین، مَحْبُوبِ سُبْحانی، غَوْثِ اَعظم اور غَوثِ ثَقَلَیْن وغیرہ آپ کے مُبارَک اَلْقابات ہیں ۔ آپ کے والِدِ ماجِد کا نام حضرت سَیِّدُنا اَبُو صالِحْ موسیٰ جنگی دوست رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اور والِدۂ ماجِدہ کا نام اُمُّ الْخَیر فاطِمَہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہَا ہے۔ آپ والِد کی طرف سے حَسَنی اور والِدۂ ماجِدہ کی طرف سے حُسَیْنی سَیِّد ہیں۔ (بهجة الاسرار ومعدن الانوار، ذكر نسبه وصفته، ص ۱۷۱-۱۷۲ ملخصاً وملتقطاً)

تُو حُسَیْنی حَسَنی کیوں نہ مُحْیُّ الدِّیں ہو اے خِضَر مَجْمَعِ بَحْرَیْن ہے چشمہ تیرا

(حدائقِ بخشش، ص۱۹)

حَیْرت اَنگیز واقعات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ ہمارے غَوْثِ پاک حضرت سَیِّدُنا شَیْخ عبْدُ القادِر جِیلانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا شُمار اَوْلِیائے کِرام کے اُس عظیم طَبقے میں ہوتا ہے کہ جو پیدائشی وَلی تھے کہ آپ کی ذاتِ بابَرکات سے کرامات کا ظُہور اِس دُنیا میں جَلْوَہ گَری سے پہلے اور بعدِ وِلادت ہی ہونے لگا تھا، چُنانچہ ابھی آپ اپنی والِدۂ ماجِدہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہَا کے شِکَمِ اَطْہَر میں ہی تھے کہ جب آپ کی والدہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہَا کو چھینک آتی اور وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہتیں تو آپ پیٹ ہی میں جَوَاباً یَرْحَمُكِ اللّٰهُ (یعنی اللہ عَزَّ وَجَلَّ آپ پر رحم فرمائے۔) کہتے۔ آپ یکُم رَمَضانُ الْمُبارک بروز پیر صُبْحِ صادِق کے وَقْت دُنیا (World) میں جَلْوَہ گَر ہوئے، اُس وَقْت ہونٹ آہستہ آہستہ حَرَکت کر رہے تھے اور اللہ اللہ کی آواز آرہی تھی ۔[1] جس دن آپ کی وِلادَت ہُوئی، اُس دن آپ کے دِیارِ وِلادت **"جِیلان شریف"** میں گیارہ سو (1100) بچّے پیدا ہوئے، وہ سب کے سب لڑکے تھے اور سب وَلِیُّ اللہ بنے۔[2] آپ نے پیدا ہوتے ہی روزہ رکھ لیا اور جب سُورج غُروب ہوا، اُس وَقْت ماں کا دُودھ نوش فرمایا، سارا رَمَضان

---

1 ... **الحقائق فی الحدائق، ۱/۱۳۹ بتغیر قلیل**

2 ... تفریحُ الخاطر، ص۵۸

آپ کا یہی معمول رہا۔[1]

پیدا ہوتے ہی رکھے رَمضاں میں روزے، دن میں دُودھ کا نہ اک قطرہ پیا یا غَوثِ اَعْظَم دَسْتگیر

(وسائل بخشش مرمم، ص۵۴۷)

سُلطانِ وِلایت غَوثِ پاک وَلیوں پہ حکومت غَوثِ پاک

شَہبازِ خطابت غَوثِ پاک فانُوسِ ہِدایت غَوثِ پاک

♣مرحبا یا غَوثِ پاک♣مرحبا یا غَوثِ پاک♣مرحبا یا غَوثِ پاک

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عُموماً بچّہ جب اپنی ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے تو اُس کے لئے ماں کا پیٹ ہی اُس کے لئے سب کچھ ہوتا ہے، وہ باہر کی دنیا اور اُس میں جو کچھ بھی ہے اُن سب سے بے خَبَر ہوتا ہے مگر جِن پر رَبّ تعالیٰ خُصوصی فَضْل واِحسان فرمائے اور وِلایَت کا سہرا جن کے سَروں پر سَجا ہُوا ہو تو ماں کے پیٹ میں رہ کر بھی وہ باہر کے حالات (Conditions) سے باخَبَر رہتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمارے غَوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعالٰی عَلَیْہ بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ایسے عظیمُ الشَّان مُقرَّب تَرین وَلی بلکہ وَلیوں کے سَرْدار ہیں جو اپنی والِدۂ ماجِدہ کے شِکَمِ اَطْہَر میں رہ کر اُن کے قرآن پڑھنے کی آواز کو نہ صِرْف سُن لِیا کرتے تھے بلکہ آپ نے اِس دُنیائے ناپائیدار میں جَلْوَہ گر ہونے سے پہلے ہی پُورے 18 پارے حِفْظ بھی فرمالئے تھے چُنانچہ

اٹھارہ (18) پارے حفظ تھے

پانچ (5) بَرَس کی عُمر میں جب پہلی بار بِسْمِ اللہ خَوانی کی رَسْم کے لئے کسی بُزُرگ کے پاس بیٹھے تو اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر سُوْرَۂ فَاتِحَہ اور الٓمّٓ سے لے کر 18 پارے پڑھ کر سُنا دیئے۔ اُن بُزرگ نے پُوچھا: بیٹے اور پڑھئے۔ فرمایا: بس مجھے اِتنا ہی یاد ہے، کیونکہ

[1] ...بهجة الاسرار، ص ۱۷۲ مفهوما

میری والِدہ رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْھا کو بھی اِتنا ہی یاد تھا، جب میں اپنی ماں کے پیٹ میں تھا، اُس وَقْت وہ پڑھا کرتی تھیں، میں نے سُن کر یاد کرلیا تھا۔ [1]

تُو ہے وہ غوث کہ ہر غوث ہے شیدا تیرا　　　تُو ہے وہ غیث کہ ہر غیث ہے پیاسا تیرا

(حدائق بخشش، ص۲۳)

مختصر وضاحت: اے ہمارے غوثِ پاک! آپ ایسے فریاد سننے والے ہیں کہ ہر غوث آپ پر قربان اور آپ کا عاشق ہے، آپ پیاسوں کی پیاس بجھانے والا ایسا کنواں ہیں کہ ہر کنواں اس کا پیاسا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

کتاب "غوثِ پاک کے حالات" کا تعارف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُضُور غَوثِ اَعْظَم رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی زِندگی کے مزید حالات اور آپ کی کرامات کے مُتَعَلِّق معلومات کے لئے دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب 106 صَفْحات پر مُشْتَمِل کتاب **"غَوْثِ پاک کے حالات"** کا مُطالَعہ نہایت مُفید ہے، اِس کتاب میں شَیْخ عَبْدُ القادِر جِیلانی رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی بہت سی کرامات کے عِلاوہ آپ کے حالات، بچپن کے واقِعات، عِلْم و تَقْوٰی، فَرامین، آپ کی شان میں تحریر کردہ مَنْقَبَتیں اور اَوْلیائے کِرام رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم اَجْمَعِین کی آپ کے ساتھ عَقیدت کے اِظْہار سے مُتَعَلِّق اَقوال وغیرہ نہایت عُمدہ اَنداز و تَرتیب کے ساتھ بَیان کئے گئے ہیں۔

رسالہ "انبیا و اولیا کو پکارنا کیسا؟" کا تعارف

مکتبۃُ المدینہ سے جاری کردہ شَیْخ طَرِیْقَت، امیرِ اَہلسنّت، بانیِ دعوتِ اِسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مَدَنی مُذاکروں پر مُشْتَمِل رِسالہ "انبیا

---

1 ...الحقائق فی الحدائق، ۱/۱۴۰ بتغیر قلیل

واولیاء کوپکارنا کیسا؟"کا مطالعہ کیجئے۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس رِسالے میں اَنبیائے کِرام عَلَیْھِمُ الصَّلٰوۃُوَالسَّلام اور اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْھِم اَجْمَعِیْن کو پکارنے کا ثبوت، اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْھِم اَجْمَعِیْن کی کرامات، دلچسپ واقعات، توبہ کا معنٰی اور اس کی حقیقت، خشوع و خضوع کا معنٰی اور نماز میں اس کی اَہَمِّیَّت اور اس کے علاوہ بہت سے مَدَنی پھولوں کو بیان کیا گیا ہے۔ لہٰذا ان دونوں رسائل کو مکتبۃُ المدینہ کے بستے سے ھَدِیَّۃً طلب فرما کر خُود بھی مُطَالَعَہ فرمایئے اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اِس کی تَرغِیب دلایئے۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے اِن رسائل کو پڑھا بھی جاسکتا ہے، ڈاؤن لوڈ(Download)اور پرنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کیا جاسکتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

کرامت کی تعریف اور اِس کا حکم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غَوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی مَزید کرامات بھی سُنیں گے لیکن اِس سے پہلے یہ سُنتے ہیں کہ کرامت کہتے کسے ہیں؟ آیئے! اِس کی تعریف سُنتے ہیں، چُنانچہ دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی کِتاب **"کراماتِ صحابہ"** کے صَفْحہ نمبر36 پر ہے کہ مومنِ مُتّقی سے اگر کوئی ایسی نادِرُ الوُجود(یعنی بہت کم پائی جانے والی)اور تَعَجُّب خیز چیز صادِر و ظاہر ہو جائے جو عام طور پر عادَتاً نہیں ہوا کرتی تو اُس کو کرامت کہتے ہیں۔اِسی قسم کی چیزیں اگر انبیاء عَلَیْھِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے اِعلانِ نُبُوّت کرنے سے پہلے ظاہر ہوں تو اِرْہاص اور اِعلانِ نُبُوّت کے بعد ہوں تو مُعْجِزہ کہلاتی ہیں اور اگر عام مومنین سے اِس قسم کی چیزوں کا ظُہُور ہو تو اُس کو مَعُوْنَت کہتے ہیں اور کسی غیر مُسلِم سے کبھی اُس کی خواہش کے مُطابق اِس قِسم کی چیز ظاہر ہو جائے تو اُس کو اِسْتِدراج کہا جاتا ہے۔[1]

حضرت علّامہ مولانا مُفتی محمد امجد علی اَعْظَمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ کرامتِ اَوْلیاء حق

1...النبراس شرح شرح العقائد، اقسام الخوارق سبعة، ص ٢٧٢ ملخصاً(کراماتِ صحابہ، ص٣٦)

ہے ، اِس کا مُنکِر گمراہ ہے۔[1] کرامت کی بہت سی قسمیں ہیں مثلاً مُردوں کو زِندہ کرنا، اندھوں اور کوڑھیوں کو شِفا دینا، لمبی مسافتوں کو لمحوں میں طے کرلینا، پانی پر چلنا، ہواؤں میں اُڑنا، دل کی بات جان لینا اور دُور کی چیزوں کو دیکھ لینا وغیرہ وغیرہ۔

یہاں یہ بات بھی ذہن نشین رہے کہ اصل کرامت، شَرِیْعَت وسُنَّت پر اِستِقامت کے ساتھ عمل کرنا ہے چُنانچہ حضرت سَیِّدُنا شیخ ابوالقاسم گُرگانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: پانی پر چلنا، ہوا میں اُڑنا اور غَیب کی خبریں دینا کرامت نہیں بلکہ کرامت یہ ہے کہ وہ شخص سراپا اَمر بن جائے یعنی شریعت کا مُطِیْع و فرماں پذیر ہو جائے اِس طرح کہ اِس سے حرام کا صُدور نہ ہو۔(کیمیائے سعادت، رکنِ سوم مہلکات، اصل دھم، ۲/۷۴۹)

حضرت سَیِّدُنا ابُویزید بِسْطامی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اگر تم دیکھو کہ کسی شخص کو یہاں تک کرامات دی گئی ہیں کہ وہ ہوا میں اُڑتا ہے تو اُس کے دھوکے میں نہ آؤ یہاں تک کہ دیکھو کہ وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے اَمر و نہی وحِفْظِ حُدود اور اَدائے شریعت میں کیسا ہے (یعنی اللہ تعالیٰ نے جن باتوں کا حکم دیا ہے اُن پر عمل کرتا ہے یا نہیں اور جن باتوں سے منع کیا ہے اُن سے باز رہتا ہے یا نہیں، شریعت کی حَدّوں اور اِس کی پَیرَوِی کا کتنا خیال رکھتا ہے)۔(شعب الایمان، باب فی نشر العلم، ۲/۳۰۱، رقم: ۱۸۶۰)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مَحبوبِ سُبحانی، غَوثِ صَمَدانی، قِندیلِ نُورانی، شَہبازِ لامکانی، شَیْخ عَبْدُ القادر جِیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے وہ مُقرَّب ترین وَلی ہیں، جو تمام اَوْلِیاء رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن کے سردار ہیں اور آپ کی شَخْصِیَّت عوام وخواص سبھی کے لئے لائقِ عقیدت واِحترام ہے، آپ نہ صرف کثیرُ الکرامات بُزرگ ہیں بلکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ کو دیگر اَوْلِیائے کرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن سے بڑھ کر کرامات واِنْعامات سے نوازا ہے حتّٰی کہ آپ کی کرامات تو اَعداد و شمار سے باہر ہیں چُنانچہ

---

1 . . . بہارِ شریعت، حصہ اول، ۱/۲۶۹

موتیوں کی لڑی

مشہور مُحدّث حضرت سَیِّدُنا شَیخ عبدُ الحق مُحدِّث دہلوی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: مَشائخِ اَوْلِیاء رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن میں سے کوئی بھی کرامات کے لحاظ سے آپ کا ہم پَلّہ نہیں، یہاں تک کہ بعض مشائخ رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن نے فرمایا کہ آپ کی کرامات کا حال تو موتیوں (Pearls) کی لَڑی جیسا ہے کہ جب ٹُوٹتی ہے تو ایک کے بعد ایک موتی گِرتے چلے جاتے ہیں اور آپ کی کرامات اَعْداد و شُمار سے باہر ہیں۔(1)

آیئے! اپنے دلوں میں حضور غَوثِ پاک رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی عظمت مزید بڑھانے کیلئے آپ کی 2 کرامات سُنتے ہیں چنانچہ

(1) گیہوں میں برکت ہوگئی

شَیخ ابو العباس احمد قَرَشی بغدادی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ بغداد میں قحط پڑا ہوا تھا، میں نے اپنے فاقے اور کثرتِ عیال کی شکایت بارگاہِ غَوثِیَّت میں کی تو غوثِ صمدانی، قُطبِ رَبَّانی حضرت سَیِّدُنا شَیخ عبدُ القادِر جِیلانی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے میرے لئے ایک وَیْبہ (ایک مخصوص پیمانہ) گندُم کا نکالا اور مجھ سے فرمایا کہ اِس کو ایک بوری میں ڈال کر اُس کا منہ بند کردو اور ایک طرف سے کھول کر نکالتے رہنا اور پِیس کر کھاتے رہنا۔ لیکن اُس کے منہ کو ہرگز نہ کھولنا۔ شَیخ ابو العباس رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ ہم اُس بوری میں سے نکال نکال کر وہ گیہوں پانچ (5) سال تک کھاتے رہے ۔ پھر ایک دن میری زَوجہ نے اُس کا منہ کھول دیا تو وہ سات (7) دن میں خَتْم ہوگئے، پھر میں نے حُضور غَوثِ پاک رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی خدمت میں یہ ماجرا عرض کیا تو آپ نے اِرْشاد فرمایا: اگر تم اُس کو چھوڑ دیتے اور اُس کا منہ نہ کھولتے تو اپنے مرنے تک اُسی سے میں سے کھاتے رہتے یعنی یہ گیہوں ختم نہ

---

1 ...اشعة اللمعات، کتاب الفتن، باب الکرامات، ۴/۶۱۰ مفهوما

ہوتے۔(بهجة الاسرار، ص ۱۳۰)

وہ اور ہیں جن کو کہیے محتاج ہم تو ہیں گدائے غوثِ اعظم

جو دم میں غنی کرے گدا کو وہ کیا ہے عطائے غوثِ اعظم

(ذوقِ نعت، ص۱۲۳)

(2)عصا روشن ہو گیا!

حضرت عَبْدُ الْمَلِك ذَیَّال رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کرتے ہیں کہ "میں ایک رات حُضور پر نُور غَوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے مدرسے میں کھڑا تھا، آپ اندر سے ایک عصا دَسْتِ اَقدَس میں لئے ہوئے تشریف فرما ہوئے۔ میرے دل میں خیال آیا کہ "کاش! حُضور اپنے اِس عصا سے کوئی کرامت دِکھلائیں۔اِدھر میرے دل میں یہ خیال گزرا اور اُدھر حُضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے عصا کو زمین پر گاڑ دیا تو وہ عصا(Staff) مِثْلِ چَراغ کے روشن ہو گیا اور بہت دیر تک روشن رہا، پھر حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اُسے اُکھیڑ لیا تو وہ عصا جیسا تھا ویسا ہی ہو گیا، اِس کے بعد حُضور غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: بس اے ذَیَّال! تم یِہی چاہتے تھے۔(بهجة الاسرار، ذکر فصول من کلامه ... الخ، ص ۱۵۰)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ پیروں کے پیر، پیر دَست گیر، روشن ضمیر، قُطبِ رَبّانی، محبوبِ سُبحانی، پیرِ لاثانی کیسے باکرامت ولی تھے کہ جنہیں ربِّ کائنات عَزَّوَجَلَّ نے وہ طاقت و قدرت بخشی تھی کہ آپ غیب کی خبر دیتے ہوئے دلوں میں پیدا ہونے والے خیالات سے باخبر ہو جایا کرتے تھے حتّٰی کہ آپ نے اپنے مشہورِ زمانہ **"قصیدۂ غوثیہ"** میں تو یہاں تک اِرشاد فرما دیا کہ

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللہِ جَمْعًا

کَخَرْدَلَةٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالِیْ

یعنی میں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سارے شہروں کو اِس طرح دیکھ لیا جیسے رائی کے چند دانے ملے ہوئے ہوں۔

مشہور مُحدّث حضرت سیّدُنا شیخ عبدُ الحق محدِّث دِہلَوی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: حُضور غوثُ الاعظم رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اِرْشاد فرمایا: اگر شریعت نے میرے منہ میں لگام نہ ڈالی ہوتی تو میں تمہیں بتا دیتا کہ تم نے گھر میں کیا کھایا ہے اور کیا رکھا ہے، میں تمہارے ظاہِر و باطِن کو جانتا ہوں کیونکہ تم میری نظر میں آرپار نظر آنے والے شیشے (یعنی کانچ) کی طرح ہو۔ (اخبار الاخیار، ص ۱۵)

مجھے ایسا شیدا بنا غوثِ اعظم ۔۔۔ کہ ہو جاؤں تجھ پر فدا غوثِ اعظم

مِرے پیر روشن ضمیر آپ کو تو ۔۔۔ مرے حال کا ہے پتا غوثِ اعظم

(وسائل بخشش مرمم، ص ۵۵۰)

سُلطانِ ولایت غوثِ پاک ۔۔۔ ولیوں پہ حکومت غوثِ پاک

شہبازِ خطابت غوثِ پاک ۔۔۔ فانوسِ ہدایت غوثِ پاک

♣ مرحبا یا غوثِ پاک ♣ مرحبا یا غوثِ پاک ♣ مرحبا یا غوثِ پاک

12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام "مَدَنی انعامات"

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ اللہ والوں سے کچھ پوشیدہ نہیں رہتا اور یہ بھی پتا چلا کہ ہمارے غوثِ پاک رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ولیوں کے سردار ہونے کے باوُجود بھی کتنے محتاط تھے کہ شریعت کے حکم کی بجا آوری سے ایک قدم بھی پیچھے نہیں ہٹتے تھے، لہٰذا ہمیں بھی چاہئے کہ ہم بھی اپنے ہر ہر عمل کو زیورِ شریعت سے آراستہ کریں۔ شریعت کے احکام کی بجا آوری کا جذبہ بڑھانے کے لئے 12 مدنی کاموں میں مشغول ہو جانا چاہئے۔ 12 مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام **"مَدَنی اِنْعَامات"** کے مُطابِق روزانہ فِکْرِ مدینہ کرتے ہوئے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے یہاں کے ذِمّہ دار کو مَدَنی انعامات کا رِسالہ جمع کروانا بھی ہے۔

✲ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مَدَنی اِنعامات عمل کا جذبہ بڑھانے اور گناہوں سے پیچھا چُھڑانے کا بہترین

نُسخہ ہیں، ❁ مَدَنی اِنعامات پر عمل کرنے والوں سے اَمیرِ اَہلسُنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بہت خوش ہوتے اور اُنہیں دُعاؤں سے نوازتے ہیں، ❁ مَدَنی اِنعامات پر عمل کی بَرَکت سے خَوفِ خُدا و عشقِ مُصطَفٰے کی لازوال دَوْلت ہاتھ آتی ہے، ❁ مَدَنی اِنعامات کا یہ عظیم تحفہ (Gift) اَسلافِ کرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کی یاد دِلاتا ہے، ❁ مَدَنی اِنعامات بُزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کے نَقشِ قَدَم پر چلتے ہوئے فِکرِ مدینہ یعنی اپنے اَعمال کا مُحَاسَبہ کرنے کا بہترین ذَرِیْعَہ ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمارے بُزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کا اپنے اَعمال کا مُحَاسَبہ کرنے کا انداز بھی کتنا پیارا تھا۔ آیئے! اِس کی ایک اِیمان اَفروز جھلک مُلاحَظہ کرتے ہیں چُنانچہ

دن بھر فِکرِ مدینہ

منقول ہے کہ حضرت سَیِّدُنا ابو ذَر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ دن بھر گھر کے ایک کونے میں (آخرت کے بارے میں) غَور و فِکْر کرتے رہتے تھے۔[1] آیئے! بطورِ ترغیب فِکْرِ مدینہ کرنے کی ایک مَدَنی بہار سُنئے اور جھومئے چُنانچہ

مَدَنی انعامات کے رسالے کی بَرَکت

بابُ المدینہ کراچی کے ایک اسلامی بھائی کو اُن کے علاقے کی مسجد کے امام صاحب جو کہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ تھے، اُنہوں نے اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے اُن کے بڑے بھائی جان کو مَدَنی اِنعامات کا ایک رِسالہ تحفے میں دیا، وہ گھر لے آئے اور پڑھا تو حیران رہ گئے کہ اِس مُختَصر سے رِسالے میں ایک مسلمان کو اِسلامی زندگی گزارنے کا اتنا زبردست طریقہ دیا گیا ہے۔ مَدَنی انعامات کا رِسالہ ملنے کی بَرَکت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُن کو نماز (Salah) کا جذبہ ملا اور نماز باجماعت کی ادائیگی کے لیے مسجد میں حاضر ہوگئے اور اب پانچ وقت کے نمازی بن چکے ہیں، داڑھی مبارک بھی

---

1 ...احیاء علوم الدین، کتاب التفکر، ۱۶۲/۵ ماخوذاً

سجالی اور مَدَنی انعامات کارِسالہ بھی پُر کرتے ہیں۔

میں بن جاؤں سَراپا "مَدَنی انعامات" کی تصویر

بنوں گا نیک یااللہ اگر رَحمت تِری ہو گی

(وسائل بخشش مرمم، ص۳۹۳)

اللہ تعالیٰ ہمیں بھی مَدَنی اِنعامات پر عمل کرنے اور روزانہ فِکْرِ مدینہ کے ذَرِیْعے مَدَنی اِنعامات کا رِسالہ پُر کرکے اپنے یہاں کے ذِمَّہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنانے کی تَوفِیْق عطا فرمائے۔اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ بہت زِیادہ کریم ہے وہ اپنے بَرگُزِیدَہ بندوں (بَرگُ۔زِی۔دَہ۔پسندیدہ بندوں) کو بہت زیادہ اِختیارات عطا فرماتا ہے،مَلَک وفلَک، اَرض وسما، بَحر وبَر، جِنّ واِنْس اور چرند وپرند پر اُن کی حکومت قائم ہوتی ہے بلکہ دنیا کی ہر چیز اُن کے تابع کردی جاتی ہے۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمارے غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی بھی یہ **شان وکرامت** تھی کہ جس طرح جِنّ واِنْس پر آپ کی حکمرانی کا سکّہ چلتا تھا اِسی طرح پرندے (Birds) بھی آپ کے حکم کے آگے سَرِ تسلیم خَم کردیا کرتے تھے۔آیئے! اِس ضمن میں حُضور غَوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی ایک کرامت کے متعلق سُنئے اور جُھومئے، چُنانچہ

جب حضرت ابوالحسن اَزَجی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیمار ہوئے تو حُضور غوثُ الاعظم رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ عِیادت کے لئے تشریف لے گئے، آپ نے اُن کے گھر ایک کبوتری اور ایک قُمری بیٹھے دیکھے۔ حضرت ابوالحسن اَزَجی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے کہا: یہ کبوتری چھ (6) ماہ سے انڈے نہیں دیتی اور یہ قُمری 9 ماہ سے نہیں بولتی۔ آپ نے کبوتری کے پاس کھڑے ہو کر کہا: اپنے مالِک عَزَّوَجَلَّ کو فائدہ پہنچاؤ اور قُمری کو کہا: اپنے خالِق عَزَّوَجَلَّ کی تسبیح بیان کرو، قُمری اُس دن سے ایسا بولتی کہ اَہلِ بغداد سُن کر

محفوظ ہوتے اور کبوتری عمر بھر انڈے دیتی رہی۔ (نزھۃ الخاطر، ص ۵۹)

کیوں نہ جاؤں میں غوث پرواری، آفتیں دُور ہو گئیں ساری

جب تڑپ کر انہیں پکارا ہے، واہ کیا بات غوثِ اعظم کی

(وسائل بخشش مرمم، ص۵۷۸)

مجلسِ تراجم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حضرت سَیِّدُنا غوثِ پاک رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا فیضان عام کرنے کے لئے عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی دنیا بھر میں کم و بیش 104 شعبہ جات میں نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچانے میں مصروفِ عمل ہے، اِنہی میں سے ایک شعبہ **"مجلسِ تراجِم"** بھی ہے جو امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور مکتبۃ المدینہ کی کُتُب ورَسائل کا دنیا کی مختلف زَبانوں مثلاً انگلش، عربی، فارسی، فرنچ، جرمن، چائنیز، اٹالین، رشین، ہندی، گجراتی، سندھی، بنگالی کے علاوہ کم وبیش 36 زبانوں میں ترجمہ کرنے کی خدمت سَر اَنجام دے رہی ہے تاکہ اردو پڑھنے والوں کے ساتھ ساتھ دنیا کی دیگر زبانیں بولنے والے کروڑوں لوگ بھی فیضیاب ہوسکیں اوران کا بھی یہ مدنی ذِہن بن جائے کہ **مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ**۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجلس تراجم کی تمام کتب ورسائل دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ **www.dawateislami.net** پر موجود ہیں، اس کے علاوہ **"مدنی مجلس لائبریری"** کے نام سے موبائل ایپلی کیشن بھی ہے، جس کی مدد سے آپ کتب ورسائل کا نہ صرف خود مطالعہ کرسکتے ہیں بلکہ اپنے دوست واحباب کو اس ایپلی کیشن کا لِنک (Link) شئیر کرکے ثوابِ جاریہ کا سامان بھی کرسکتے ہیں۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں

اے دعوتِ اسلامی تِری دھوم مچی ہو

(وسائل بخشش مرمم، ص۳۱۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمارے **غوثِ پاک** رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ پر ربّ تعالٰی کا یہ خاص فضل و احسان تھا کہ جس طرح حیاتِ ظاہری میں آپ کی کرامتوں، عنایتوں، فیوض و بَرَکات اور تَصَرُّفات کا سلسلہ جاری و ساری رہا اِسی طرح بعدِ وِصال مَزارِ اَنور میں جانے کے بعد بھی آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی عنایتوں، کرامات اور تَصَرُّفات کا سلسلہ بدستور قائم و دائم ہے، ایسا کیوں نہ ہو کہ آپ تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مُقَرَّب ولی بلکہ اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن کے سردار ہیں اور اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن اللہ تعالٰی کی عطا سے اپنے مَزارات میں نہ صرف حَیات ہوتے ہیں بلکہ زائرین کو دیکھتے، پہچانتے، اُن کی ہدایت و مدد کرتے اور بہت سے تَصَرُّفات فرماتے ہیں چُنانچہ

حضرت سَیِّدُنا امام اسماعیل حِقّی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: انبیا عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام، اولیاء اور شہداء رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن کے اَجسام قبروں میں بھی نہ تو تبدیل ہوتے ہیں اور نہ ہی پُرانے ہوتے ہیں، کیونکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اُن کے جسموں کو اِس خرابی سے جو گوشت کے گلنے سڑنے سے پیدا ہوتی ہے، محفوظ رکھا ہے۔ (روح البیان، پ ۱۰، التوبۃ، تحت الایۃ: ۴۱، ۴۳۹/۳)

مشائخِ عظام رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن کا فرمان ہے: چار بزرگ وہ ہیں جو اِسی طرح تَصَرُّف فرماتے ہیں جیسے اپنی زندگی میں تَصَرُّف فرمایا کرتے تھے (وہ وفات پانے کے بعد حیات سے) کئی گنا زِیادہ تَصَرُّف فرماتے ہیں: حضرت سَیِّدُنا مَعروف کَرخی، حضرت سَیِّدُنا شیخ عبدُ القادِر جِیلانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمَا اور دو اِن کے عِلاوہ ہیں۔ (لمعات التنقیح، کتاب الجنائز، باب زیارۃ القبور، ۲۱۵/۴، تحت الباب: ۸)

حضرت علّامہ علی قاری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: "**فَلَا فَرْقَ لَهُمْ فِي الْحَالَيْنِ وَلِذَا قِيْلَ اَوْلِيَاءُ اللّٰهِ لَا يَمُوْتُوْنَ وَلٰكِنْ يَنْتَقِلُوْنَ مِنْ دَارٍ اِلٰى دَارٍ**" یعنی اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن کی دونوں حالتوں (زندگی و موت) میں ہرگز (کوئی) فرق نہیں، اِسی لیے کہا گیا ہے کہ وہ مرتے نہیں بلکہ ایک گھر سے

دوسرے گھر میں تشریف لے جاتے ہیں۔" (مرقاۃ المفاتیح،کتاب الصلوٰۃ،باب الجمعۃ،فصل الثالث، ۳/ ۴۵۹، تحت حدیث: ۱۳۶۶)

آیئے! حُضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا اپنے مزارِ اَقدس پر حاضر ہونے والے ایک اَہْلِ مَحَبَّت کو نوازنے پر مُشْتَمِل ایک دلنشین واقِعہ سنئے اور اپنا ایمان تازہ کیجئے چُنانچہ

مزارِ اقدس سے باہر تشریف لے آئے

مصر کا تاجِر حضرت سَیِّدُنا شَیْخ عبدُالقادر جِیلانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا عقیدت مند تھا اور آپ کے سلسلۂ عالِیَہ قادِرِیَّہ میں داخل ہونے کا بھی اِرادہ رکھتا تھا مگر دنیاوی کاروبار کی مَصْرُوفِیَّت کی وجہ سے چالیس (40) سال آپ کی خدمتِ اقدس میں حاضِری کے شَرَف سے مَحروم رہا۔ آخرِ کار فُیوض وبَرَکات کے حصول اور آپ کی زِیارت کے لئے بغداد کا سفر شُروع کیا، تاجِر کے بغداد پہنچنے پر معلوم ہوا کہ حضرت سَیِّدُنا غَوثِ اَعظم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ وِصال فرما چکے ہیں تو اپنی مراد پوری نہ ہونے پر مایوس ہوا اور اپنے آپ کو ہلاک کر دینے کا اِرادہ کرلیا لیکن ساتھ ہی دل میں خیال آیا کہ پہلے حُضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے روضۂ انور کی زیارت کرکے فیض حاصل کرلوں چُنانچہ روضۂ انور کی زیارت کے لئے آیا اور آدابِ زِیارت بجالائے، حضرت سَیِّدُنا غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اپنی قبرِ انور سے باہر تشریف لائے اور اُس کا ہاتھ (Hand) پکڑ کر اُس پر تَوَجُّہ فرمائی اور اپنے سلسلۂ عالِیَّہ قادِرِیَّہ میں داخل فرمالیا۔ (تفریح الخاطر، ص ۸۲ ملخصًا)

مل گیا مجھ کو غوث کا دامن، فضلِ ربِّ کریم سے روشن
مِری تقدیر کا ستارہ ہے، واہ کیا بات غوثِ اعظم کی

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۵۷۷)

سُلطانِ ولایت غوثِ پاک ولیوں پہ حکومت غوثِ پاک

شہبازِ خطابت غوثِ پاک فانوسِ ہدایت غوثِ پاک

♣مرحبا یا غوثِ پاک♣مرحبا یا غوثِ پاک♣مرحبا یا غوثِ پاک

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ آج ہم نے حُضور سَیِّدُنا غوثِ اعظم دَستگیر رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی کرامات کے مُتَعَلِّق مختلف دلچسپ واقعات سُننے کی سعادت حاصِل کی کہ

- ❖ ہمارے غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ مُستَجَابُ الدَّعْوات تھے۔
- ❖ ہمارے غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ باکرامت اور پیدائشی ولی تھے۔
- ❖ ہمارے غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ حُضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّتوں کے مَتْوالے تھے
- ❖ ہمارے غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیماروں کی عیادت کیا کرتے تھے۔
- ❖ ہمارے غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اپنے مُریدوں کے حاجت روا تھے۔
- ❖ ہمارے غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا مُریدوں کی حاجت روائی فرمانا اب بھی بے مثال ہے۔
- ❖ ہمارے غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی دُعاؤں سے لوگوں کے مال و دَولت میں اضافہ ہو جاتا تھا
- ❖ ہمارے غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ غریبوں، فقیروں، مسکینوں اور مُحتاجوں کی مدد کرنے والے تھے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی سچی پکی غلامی نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بَیان کو اِخْتِتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت، چند سُنّتیں اور آداب بَیان کرنے کی سَعَادَت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی

اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ [1]

سینہ تری سنّت کا مدینہ بنے آقا جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سَلام کی سنّتیں اور آداب

❀ مسلمان سے مُلاقات کرتے وَقْت اُسے سَلام کرنا سُنَّت ہے۔ ❀ دِن میں کتنی ہی بار مُلاقات ہو، ایک کمرہ سے دُوسرے کمرے میں بار بار آنا جانا ہو وَہاں موجود مسلمانوں کو سَلام کرنا کارِ ثَواب ہے۔ ❀ سلام میں پہل کرنا سُنَّت ہے۔ ❀ سَلام میں پہل کرنے والا اللہ عَزَّ وَجَلَّ کا مُقَرَّب ہے۔ ❀ سَلام میں پہل کرنے والا تکبُّر سے بھی بَری ہے۔ جیسا کے میرے مَکّی مدنی آقا میٹھے میٹھے مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم کا فرمانِ باصَفا ہے: پَہلے سَلام کہنے والا تکبُّر سے بَرِی ہے۔ (شُعَبُ الایمان ج ۶ ص ۴۳۳) ❀ سَلام (میں پہل) کرنے والے پر 90 رَحمتیں اور جواب دینے والے پر 10 رحمتیں نازِل ہوتی ہیں۔ (کیمیائے سعادت) ❀ السَّلامُ عَلَیْکُمْ کہنے سے 10 نیکیاں ملتی ہیں۔ ساتھ میں وَرَحمَۃُ اللہ بھی کہیں گے تو 20 نیکیاں ہو جائیں گی۔ اور وَبَرَکاتُہٗ شامل کریں گے تو 30 نیکیاں ہو جائیں گی ❀ اِسی طَرح جَواب میں وَعَلَیْکُمُ السَّلامُ وَ رَحمَۃُ اللہِ وَ بَرَکاتُہٗ کہہ کر 30 نیکیاں حاصل کی جاسکتی ہیں۔ ❀ سَلام کا جواب فَوراً ❀ اور اِتنی آواز سے دینا واجِب ہے کہ سَلام کرنے والا سُن لے۔ ❀ سَلام اور جَوابِ سلام کا دُرُست تَلَفُّظ یاد فرمالیجئے۔ پہلے میں کہتا ہوں آپ سُن کر دوہرایئے: اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ اَب پہلے میں جَواب سُناتا ہوں پھر آپ اِس کو دوہرایئے: وَعَلَیکُمُ السَّلام

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 2 کتب 312 صفحات پر مشتمل کتاب **"بہارِ شریعت"** حصّہ 16 اور 120 صفحات کی کتاب **"سنّتیں اور آداب"**، اس کے علاوہ

---

1 ۔۔۔ مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، الفصل الثانی، ۱/ ۵۵، حدیث: ۱۷۵

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت کے 2 رسائل **"101 مدنی پھول"** اور **"163 مدنی پھول"** مکتبۃ المدینہ کے بستے سے ھدِ یَّۃً طلب کیجئے اور پڑھئے۔ سنتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوت اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنتوں کی تربیت کے قافلے میں بار بار مجھ کو جذبہ دے سفر کا کرتارہوں پروردگار

(وسائل بخشش مرمم، ص ۶۳۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِالْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

(2) تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے

1 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة السادسة والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت اَحْمَد صاوِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[4]

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

4...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

﴾6﴿ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ معظّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (1)

﴾1﴿ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (2)

﴾2﴿ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قدر حاصل کرلی۔ (3)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ عَزَّ وَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

1...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

2...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

3...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵